بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ

نظرات

خدا کا شکر ہے جو سفر ۹ ستمبر ۶۲ء کو شروع ہوا تھا وہ بخیر وخوبی ۲۳ مئی ۶۳ء کو پورا ہو گیا اس مدت میں علم وادب اور ملک و قوم کی بعض بڑی نامور اور محبوب شخصیتیں ہم سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو گئیں، ان میں سابق صدر جمہوریہ ڈاکٹر راجندر پرشاد، ڈاکٹر محی الدین زور، خان بہادر مولوی محمد شفیع سابق پرفیسر عربی پنجاب یونیورسٹی لاہور، مولانا سعید انصاری اور جناب شفیق جونپوری خاص طور پر لائق ذکر ہیں۔

گذشتہ چند ماہ سے مکاتیب کناڈا نے نظرات کے صفحات پر قبضہ کر رکھا تھا اس لئے ان حضرات کی رسم تعزیت بر وقت ان میں حسب معمول ادا نہ ہو سکی، جس کا افسوس ہے، اول الذکر ملک کی تحریک آزادی کے بلند پایہ لیڈر پہلے صدر جمہوریہ ہند ہونے کے ساتھ ساتھ اخلاق و اوصاف ذاتی کے اعتبار سے بھی غیر معمولی شخصیت اور کردار کے انسان تھے، سادگی، مذہبیت، خلوص، رواداری اور مروت و وضعداری اُن کے خاص اوصاف کمال تھے اور اس حیثیت سے وہ صحیح معنی میں گاندھی جی کے نقش قدم پر چلنے والے تھے، علاوہ ازیں انگریزی زبان کے نامور مصنف اور اردو فارسی کے فاضل بھی تھے،

ڈاکٹر محی الدین زور دکن کے مولوی عبدالحق تھے، انھوں نے خود بھی بلند پایہ تحقیقی کتابیں لکھیں، اور ادارہ ادبیات اُردو کے ذریعہ قدیم مخطوطات کو اڈٹ کرکے اور چھاپکر اور نوجوان نسل میں اُردو ادب کا ذوق اور تحقیق کا جذبہ پیدا کرکے اور عوام میں مختلف طریقوں سے اُردو کو مقبول بنا کر علماً و عملاً زبان اور اُس کے ادب کی وہ شاندار خدمات انجام دی ہیں کہ بابائے اُردو کو مستثنیٰ کرکے کوئی دوسرا شخص اُن کے حریف